السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس کپڑے میں نماز کا کیا حکم ہے جس نے ٹخنوں کو ڈھانپ رکھا ہو؟ کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے۔ خصوصاً جب کہ وہ اس سے ممانعت کی احادیث کو جانتا بھی ہو؟ رہنمائی فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹخنوں سے کپڑا نیچے لٹکانے والے کی نماز صحیح ہے۔ لیکن وہ گناہ گار ضرور ہے لہذا واجب ہے کہ اسے نصیحت کی جائے اور اس سے اجتناب کی تلقین کی جائے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ مسلمانوں کے لئے واجب ہے کہ اس کا لباس ٹخنوں سے نیچے نہ ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار (صحيح بخاري)

ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

لباس کی تمام قسموں قمیص شلوار اور پینٹ وغیرہ کا ہی حکم ہے جو ازار کا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ثلاثة لا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم يوم القيامة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم المسبل والمنان فيما اعطى والمنفق سلعته بالحلف الكاذب (صحيح مسلم)

''تین قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ انھیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ 1۔ کپڑے کو (ٹخنوں سے) نیچے لٹکانے والا۔ 2۔ صدقہ دے کر احسان جتلانے والا اور 3۔ اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا۔''

یہ حکم مردوں کے حق میں ہے اور عورتوں کے لئے یہ واجب ہے۔ کہ جب وہ گھر سے باہر بازاروں کی طرف نکلیں تو جرابوں یا کشادہ لباس کے ساتھ اپنے پاؤں کو ڈھانپیں اسی طرح گھر میں اگر کوئی اجنبی مثلاً اس کے شوہر کا بھائی وغیرہ ہو تو بھی پاؤں کو ڈھانپنا واجب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص395

محدث فتویٰ